سید کاشف گیلانی

نعت

اُن کی نگاہِ لُطف میں ہیں وسعتیں تمام
دامانِ التفاتِ میں ہیں رحمتیں تمام

کوئی پہنچ سکے گا نہ اُن کے مقام کو
کی ہیں عطا خدا نے اُنہیں رفعتیں تمام

نسبت اگر نبی سے نہیں ہے تمہیں تو پھر
بے کار ہیں تمہارے لیے نسبتیں تمام

شاہد بنا کے گنبدِ خضریٰ کو کاش میں
رب کے حضور پیش کروں حاجتیں تمام

کاشف میں اُن کے در پہ جو پہنچا شکستہ پا
روئیں سسک سسک کے مری حسرتیں تمام

سید امین گیلانی

حضرتِ اقدس مولانا

محمد یوسف لُدھیانویؒ کی شہادت پر

اے قحبۂ دُنیا ترے قابو میں نہ آیا
وہ عاشقِ عقبیٰ ترے قابو میں نہ آیا
سو مکر کئے تو نے کہ قابو میں وہ آئے
یوسف تھا زلیخا ترے قابو میں نہ آیا
تو نے تو بہت دام بچھائے اری دنیا
جنت کا پرندہ ترے قابو میں نہ آیا
تو کہتی تھی یوسفؒ تو فرشتہ ہے فرشتہ
دیکھا وہ فرشتہ ترے قابو میں نہ آیا
انسان کی ہستی تو ہے اک سائے کی مانند
ہاں ہاں وہی سایا ترے قابو میں نہ آیا
اے دل تھی مہینوں سے ملاقات کی خواہش
اے دل وہی لمحہ ترے قابو میں نہ آیا
بہہ نکلے ہیں تیرے غمِ یوسف میں جو آنسو
یہ درد کا دریا ترے قابو میں نہ آیا
کتنے ہی بزرگوں کی امیں بیتیں دیکھیں
تقدیر کا لکھا ترے قابو میں نہ آیا

بقیہ از ص 4

جاسوس اور ایجنٹ ہیں، پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات کے پس منظر میں یہی گروہ خبیث سرگرم عمل ہے۔
حکومت قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دے کر اس جماعت کے تمام اثاثے بحق سرکار ضبط کرے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس سے ملک کا آدھا قرضہ ادا ہو جائے گا اور امن وامان بھی قائم ہو جائے۔
چناب نگر (ربوہ) میں قادیانیوں کے تمام اشاعتی و تعلیمی ادارے سرکاری تحویل میں لئے جائیں اور خلاف اسلام چھپنے والا تمام لٹریچر ضبط کیا جائے۔ امید ہے حکومت ہماری ان گزارشات کو ترجیحی بنیاد پر قبول کرے گی۔